اَلدَّرْسُ السَّابِعُ

اَلصِّدْقُ يُنْجِيْ

سبق کا ترجمہ:۔

اَلصِّدْقُ صِفَةٌ حَمِيْدَةٌ يَجِبُ عَلَى الْإِنْسَانِ أَنْ يَكُوْنَ صَادِقًا فِيْ قَوْلِهٖ وَعَمَلِهٖ۔

سچائی ایک پسندیدہ صفت ہے۔انسان پر لازم ہے کہ وہ اپنی بات اور کام میں سچا ہو۔

ذَاتَ يَوْمٍ دَخَلَتِ الْأُمُّ فِي الْمَطْبَخِ وَرَأَتْ أَكْوَابَ الشَّايِ مَكْسُوْرَةً،

ایک دن ماں کچن میں داخل ہوئی، اور اُس نے چائے کی پیالیاں ٹوٹی ہوئی دیکھیں۔

وَقَالَتْ فِيْ دَهْشَةٍ: مَاهٰذَا؟ مَنْ كَسَرَهَا؟

اور اُس نے حیرانگی سے کہا: یہ کیا ہے؟ انہیں کس نے توڑا؟

لَا شَكَّ أَنَّ الْقِطَّةَ كَسَرَتْهَا، هِيَ قِطَّةٌ مُزْعِجَةٌ، وَنَادَتِ الْأُمُّ خَنْسَاءَ۔وَقَالَتْ: اَلْأَكْوَابُ مَكْسُوْرَةٌ لَابُدَّ أَنَّ الْقِطَّةَ كَسَرَتْهَا، أَنَا لَا أُحِبُّ هٰذِهِ الْقِطَّةَ يَاخَنْسَاءُ۔

یقیناً بلی نے انہیں توڑا ہے۔وہ بلی تنگ کرنے والی ہے، ماں نے خنساء کو آواز دی، اور کہا: پیالیاں ٹوٹی ہوئیں ہیں، یقیناً بلی نے انہیں توڑا ہے، اے خنساء میں اس بلی کو پسند نہیں کرتی۔

أَنَا أَطْرُدُهَا مِنَ الْبَيْتِ، لَا تَعِيْشُ مَعَنَا هٰذِهِ الْقِطَّةُ۔

میں اُسے گھر سے نکال دوں گی۔یہ بلی ہمارے ساتھ نہیں رہے گی۔

نَظَرَتْ خَنْسَاءُ إِلَى أُمِّهَا وَقَالَتْ فِيْ خَجَلٍ:

خنساء نے اپنی ماں کی طرف دیکھا اور اُس نے شرمندگی سے کہا۔

يَا أُمِّيْ، لَا تَطْرُدِي الْقِطَّةَ، اَلْأَكْوَابُ سَقَطَتْ مِنِّيْ، أَنَا آسِفَةٌ عَلٰى مَاحَدَثَ مِنِّيْ۔

اے میری ماں، بلی کو مت نکالو، پیالیاں مجھ سے ٹوٹیں ہیں، میں اپنے کیے ہوئے پر شرمندہ ہوں۔

قَالَتِ الْأُمُّ: أَنَا مَسْرُوْرَةٌ جِدًّا مِنْ صِدْقِكِ يَاخَنْسَاءُ،

ماں نے کہا: اے خنساء، میں تیرے سچ بولنے پر بہت خوش ہوں،

وَلَقَدْ عَفَوْتُ عَنْكِ، وَقَالَتْ إِنَّ الصِّدْقَ يُنْجِيْ،

اور البتہ تحقیق میں نے تجھے معاف کر دیا ہے، اور اُس نے کہا کہ بیشک سچائی نجات دلاتی ہے،

وَيَرْفَعُ مَكَانَةَ الْفَرْدِ فِي الْمُجْتَمَعِ وَيَجْعَلُهُ مَحْبُوْبًا بَيْنَ النَّاسِ۔

اور سچائی آدمی کا مرتبہ معاشرے میں بلند کر دیتی ہے اور لوگوں میں اُسے پسندیدہ بنا دیتی ہے۔

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿يَاأَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصَّادِقِيْنَ﴾ (سورة التوبة:۱۰۹)

اے ایمان والوں اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں میں ہو جاؤ۔

وَقَالَ الرَّسُوْلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ:

اور رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

(عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِيْ إِلَى الْبِرِّ،

سچائی کو لازم پکڑو، بیشک سچ نیکی کا راستہ دکھاتا ہے۔

وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِيْ إِلَى الْجَنَّةِ،

اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے،

وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ

اور آدمی برابر سچ بولتا رہتا ہے

وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيْقًا،

اور اس کا ارادہ کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ اللہ کے ہاں صدیق (سچا) لکھ دیا جاتا ہے۔

وَإِيَّاكُمْ وَالْكِذْبَ، فَإِنَّ الْكِذْبَ يَهْدِيْ إِلَى الْفُجُوْرِ،

جھوٹ سے اجتناب کرو، بے شک جھوٹ گناہ کا راستہ دکھاتا ہے،

وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ،

اور گناہ جہنم کیطرف لے جاتا ہے،

وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ

آدمی مسلسل جھوٹ بولتا رہتا ہے

وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَّابًا) (سنن

الترمذي، رقم الحديث:١٩٧١)

اور اس کا ارادہ کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالٰی کے ہاں کذاب (جھوٹا)

لکھ دیا جاتا ہے۔ (سنن ترمذی حدیث نمبر 1961)

درج ذیل سوالات کا جواب دیں۔

۱۔ أَيْنَ دَخَلَتِ الْأُمُّ؟ (ماں کہاں داخل ہوئی؟)

جواب: دَخَلَتِ الْأُمُّ فِي الْمَطْبَخِ۔ (ماں کچن میں داخل ہوئی۔)

۲۔ هَلِ الْقِطَّةُ كَسَرَتِ الْأَكْوَابَ؟ (کیا پیالیاں بلی نے توڑی؟)

جواب: مَا كَسَرَتِ الْقِطَّةُ الْأَكْوَابَ۔

(بلی نے پیالیاں نہیں توڑیں۔)

۳۔ مَنْ كَسَرَتِ الْأَكْوَابَ؟ (پیالیاں کس نے توڑیں؟)

جواب: كَسَرَتِ الْخَنْسَاءُ الْأَكْوَابَ۔ (خنساء نے پیالیاں توڑیں۔)

۴۔ مَاهِيَ نَتِيْجَةُ هٰذِهِ الْحِكَايَةِ؟

(اس حکایت کا نتیجہ کیا ہے؟)

جواب: نَتِيْجَةُ هٰذِهِ الْحِكَايَةِ اَنَّ الصِّدْقَ يُنْجِيْ۔

(اس حکایت کا نتیجہ یہ ہے کہ سچائی نجات دلاتی ہے۔)

(درج ذیل کلمات کو "ال" کیساتھ پڑھیں جیسا کہ مثال میں ہے)

اَلصِّفَةُ	صِفَةٌ	اَلْمِثَالُ:

اَلْاَكْوَابُ	اَكْوَابٌ پیالیاں	اَلْكِذْبُ	كِذْبٌ جھوٹ
اَلْاِنْسَانُ	اِنْسَانٌ انسان	اَلْبِنْتُ	بِنْتٌ لڑکی
اَلْيَوْمُ	يَوْمٌ دن	اَلدَّرْسُ	دَرْسٌ سبق
اَلْفَضْلُ	فَضْلٌ فضیلت	اَلْاُمُّ	اُمٌّ ماں
اَلْقِطَّةُ	قِطَّةٌ بلی	اَلصِّدْقُ	صِدْقٌ سچ
اَلرَّجُلُ	رَجُلٌ مرد	اَلْبَيْتُ	بَيْتٌ گھر

اَلتَّدْرِيْبُ الثَّالِثُ

اِخْتَرْ/اِخْتَارِي الْإِجَابَةَ الصَّحِيْحَةَ بِوَضْعِ عَلَامَةِ (✓):

درست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(١) تَدُلُّ هٰذِهِ الْحِكَايَةُ عَلٰى:

ذَكَاءِ بِنْتٍ صَغِيْرَةٍ ☐ صِدْقِ بِنْتٍ صَغِيْرَةٍ ✓ كِذْبِ بِنْتٍ صَغِيْرَةٍ ☐

(٢) قَالَتِ الْأُمُّ:

أَنَا مَسْرُوْرَةٌ ✓ أَنَا حَزِيْنَةٌ ☐ أَنَا صَادِقَةٌ ☐

(٣) اَلصِّدْقُ صِفَةٌ:

حَدِيْثَةٌ ☐ حَمِيْدَةٌ ✓ جَدِيْدَةٌ ☐

اَلتَّدْرِيْبُ الرَّابِعُ

صِلْ/صِلِي الْمُفْرَدَ بِالْجَمْعِ الْمُنَاسِبِ مِمَّا يَلِي:

مفرد کو مناسب جمع کے ساتھ ملائیں۔

اَلْمُفْرَدُ	اَلْجَمْعُ
صِفَةٌ	قِطَطٌ
بَيْتٌ	بَنَاتٌ
أُمٌّ	صِفَاتٌ
بِنْتٌ	أُمَّهَاتٌ
قِطَّةٌ	بُيُوْتٌ

Not For Sale - PESRP

درج ذیل جملوں کو عربی میں لکھیں۔

1: ماں کچن میں داخل ہوئی۔

(عربی) دَخَلَتِ الْأُمُّ فِي الْمَطْبَخِ۔

2۔ میں تمہارے سچ بولنے پر بہت خوش ہوں۔

(عربی) أَنَا مَسْرُوْرَةٌ جِدًّا مِنْ صِدْقِكَ۔

3۔ سچائی ایک اچھی صفت ہے۔

(عربی) اَلصِّدْقُ صِفَةٌ حَمِيْدَةٌ۔

4۔ انسان کو ہمیشہ سچا ہونا چاہیے۔

(عربی) يَجِبُ عَلَى الْإِنْسَانِ أَنْ يَكُوْنَ صَادِقًا۔

DARSI NOTES

اَلتَّدْرِيْبُ السَّادِسُ اِقْرَأْ/اِقْرَئِي الْجُمَلَ الْآتِيَةَ وَ مَيِّزْ/ مَيِّزِيْ بَيْنَ الْجُمَلِ الْإِسْمِيَّةِ وَالْفِعْلِيَّةِ:

درج ذیل جملوں کو پڑھیں اور جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ کے درمیان فرق کریں۔

(۱) كَتَبَ التِّلْمِيْذُ الدَّرْسَ. (شاگرد نے سبق لکھا۔) جملہ فعلیہ

(۲) اَلْكِتَابُ جَدِيْدٌ. (کتاب نئی ہے۔) جملہ اسمیہ

(۳) ذَهَبَ رَاشِدٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ (راشد سکول کی طرف گیا۔) جملہ فعلیہ

(۴) فِي الْحَدِيْقَةِ أَزْهَارٌ كَثِيْرَةٌ. (پارک میں بہت پھول ہیں۔) جملہ اسمیہ

(۵) أَكْتُبُ رِسَالَةً. (میں خط لکھتا ہوں۔) جملہ فعلیہ

جملہ اسمیہ۔ وہ جملہ جس میں کسی اسم کے بارے میں بیان کیا گیا ہو۔

جملہ فعلیہ۔ وہ جملہ جس میں کسی کام کا ہونا پایا جائے۔ یاجس جملے میں اسم کوئی کام کر رہا ہو۔